



سوال

(142) غیبت کرنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص سردی کی وجہ سے ظہر اور عصر کے لئے ایک ہی وضوء کرے، پھر ظہر کی نماز پڑھ کر نکلے ہی دوستوں کے گلے شکوے شروع کر دے تو کیا ایسی صورت میں وضوء قائم رہتا ہے؟ (محمد شاہد، حجرہ شاہ مقیم، اوکاڑہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

وضوء قائم ہے۔ ایک وضوء سے دو نمازیں یا اس سے زیادہ بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ چنانچہ حدیث ہے کہ

”أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى الصَّلَاةَ يَوْمَ الْفَتْحِ بِوَضُوءٍ وَاحِدٍ“ صحیح مسلم، باب جَوَازِ الصَّلَاةِ كُلِّهَا بِوَضُوءٍ وَاحِدٍ، رقم: ۲۷۷

”نبی ﷺ نے فتح مکہ کے روز تمام نمازیں ایک ہی وضوء سے ادا کیں۔“

اسی طرح صحیح بخاری کی روایت ہے کہ

”صَلَّى نَارَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْعَصْرَ، فَلَمَّا صَلَّى دَعَا بِالْأَطْعِمِيَّةِ، فَلَمْ يَلُؤْثَ إِلَّا بِالسَّوِيَّةِ، فَانْكَثَرَ وَشَرِبْنَا، ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْمَغْرِبِ، فَحَضَمَ، ثُمَّ صَلَّى لَنَا الْمَغْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ“ (صحیح البخاری، باب الوضوء من غير حدث، رقم: ۲۱۵)

”رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد سٹوکھا یا پھر مغرب کی نماز پڑھی اور اس کے لیے وضوء نہیں کیا۔“

چغلی نیبت بلاشبہ حرام ہے، ہاں ہم اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



فتاوى حاقظ ثناء التمدنى

كتاب الطهارة: صفحة: 157

محدث فتوى